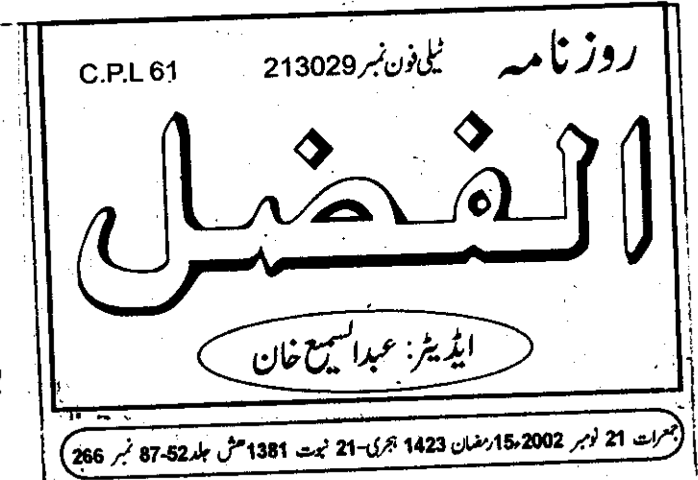


جمعرات 21 نومبر 2002ء 15رمضان 1423 ہجری- 21 نبوت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 266

رمضان-گناہوں کا کفارہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ اگلے جمعہ تک اور ایک رمضان اگلے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں بشرطیکہ انسان کبائر سے بچے۔

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب الصلوات الخمس حدیث نمبر 342)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں- روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے اس واسطے وہ افضل ہے- روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں- مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے- لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے اس میں کوئی شامل نہیں-

(ملفوظات جلد چہارم ص 292)

جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ رمضان میں روزہ رکھتا ہے وہ خداتعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے- خداتعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے- مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے- خداتعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے- کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے- خداتعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے- مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا-

(ملفوظات جلد پنجم ص 321)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ رپورٹ

(مرسلہ: محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں 19 نومبر 2002ء کی اطلاع یہ ہے کہ حضور انور کو پیٹ کی جو تکلیف ہوگئی تھی وہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہے اور اس وجہ سے جو کمزوری ہوئی تھی اس میں بھی افاقہ ہے- دل کی کیفیت بھی ٹھیک ہے اور اس سے متعلقہ عوارض- شوگر- کولیسٹرول اور بلڈ پریشر وغیرہ میں معمولی اتار چڑھاؤ رہتا ہے لیکن عموماً کنٹرول میں ہیں- الحمد للہ- حضور انور کی آپریشن کے بعد کی جسمانی کمزوری کی بحالی کے لئے فزیوتھراپسٹ کا علاج جاری ہے- اور فزیوتھراپسٹ کے خیال میں چونکہ ایک لمبے عرصہ سے کمزوری اور مختلف تکالیف چل رہی ہیں اور پھر انجیو پلاسٹی اور آپریشن کے عمل سے گزرنا پڑا جو کہ بہت زیادہ کمزوری پیدا کرنے والے عمل ہیں- اس لئے بحالی صحت میں کچھ عرصہ لگے گا-

احباب جماعت رمضان کے مبارک ایام میں درد دل کے ساتھ اپنے پیارے امام کی مکمل شفایابی کیلئے دعاؤں، صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں- اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے حضور انور کو جلد صحت کاملہ سے نوازے- حضور کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے- اور حضور کو صحت و سلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے- آمین

"یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہوگی- اسی قدر خداتعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہوگا-"

(حضرت مصلح موعود)

مستحق طلباء کو تعلیم کی روشنی سے منور کرنے کیلئے دل کھول کر عطیات دیں

جماعت احمدیہ مخلص اور فدائی احباب کے ذریعہ سے کم علمی کے اندھیرے کو دور کرنے اور تعلیمی امداد کے ذریعے پورے پاکستان میں تعلیم کی شمعیں جلانے کی کوشش کر رہی ہے نظارت تعلیم میں جہاں تمام طلباء کی ہر قسم کی رہنمائی کی جاتی ہے وہاں شعبہ امداد طلباء کے ذریعے اخراجات کی کمی کی وجہ سے تعلیم سے دوری کو کم کرنے کیلئے نادار اور غریب لوگوں کی امداد بھی کی جاتی ہے جس میں فیس، کتب اور دیگر اخراجات شامل ہیں- متعدد طلباء و طالبات کی مالی مدد کرنے کی وجہ سے اس وقت اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے- اور یہ بوجھ پاکستان بھر سے مخیر احباب شعبہ ہذا میں رقوم جمع کروا کے کم کر سکتے ہیں- جماعت کے مخلص اور مخیر احباب سے درخواست ہے کہ اس شعبہ میں اپنے عطیات کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ بھجوائیں کہ یہ عطیہ برائے امداد طلباء ہے- براہ راست نگران امداد طلباء یا بذریعہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء جمع کروا کر ممنون فرمائیں-

(نگران امداد طلباء- نظارت تعلیم)

گلاب اور گل داؤدی دستیاب ہے

اپنے گھروں کے لان خوبصورت بنائیں- گلاب اور گل داؤدی مختلف رنگوں میں موجود ہے اس کے علاوہ موسم سرما کے پھولوں کی پنیریاں دستیاب ہیں- گھروں میں کام کرنے کیلئے کوالیفائیڈ مالی ماہانہ اجرت پر رکھنے سپرے کروانے اور گھاس کی کٹائی کروانے کا انتظام موجود ہے- رابطہ فون 213306-214923

(انچارج گلشن احمد نرسری)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1948ء ④

5 اگست صدر انجمن احمدیہ نے ربوہ کی زمین کا قبضہ حکومت سے حاصل کر لیا۔

19 اگست کوئٹہ میں میجر محمود احمد صاحب کی المناک شہادت۔ اس کے معاً بعد 2 افراد نے حضور کے ہاتھ پر کوئٹہ میں بیعت کی۔

5 ستمبر امریکن احمدیوں کی پہلی سالانہ کانفرنس ڈیٹن میں منعقد ہوئی۔ ملک کی پہلی قومی مجلس عاملہ کا انتخاب ہوا۔

7 ستمبر حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر بانی افریقہ مشن رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات آپ انگلستان میں بھی مربی سلسلہ کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

10 ستمبر حضور نے خطبہ جمعہ کے ذریعہ جماعت کو مرکز پاکستان کے لئے خریداری کی پہلی بار مفصل اطلاع دی اور خریداروں کے لئے 12 شرائط بیان فرمائیں۔

15 ستمبر مربی امریکہ مرزا منور احمد صاحب کا امریکہ میں انتقال۔

16 ستمبر صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کی مشترکہ مجلس (زیر صدارت حضور) میں مرکز احمدیت پاکستان کا نام زیر غور آیا۔ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی تجویز پر حضور نے 'ربوہ' نام منظور کیا۔ نیز افتتاح مرکز کے لئے 20 ستمبر کا دن مقرر فرمایا۔

19 ستمبر نئے مرکز ربوہ کی افتتاحی تقریب کی خاطر خیموں کی تنصیب اور دوسرے ضروری انتظامات کے لئے دو قافلے لاہور سے ربوہ کی سرزمین پر پہنچے انہوں نے چھ رہائشی خیمے اور وسیع شامیانہ نصب کیا جہاں حضور نے نماز پڑھانا تھی۔

20 ستمبر حضور افتتاح ربوہ کے لئے لاہور سے براستہ فیصل آباد ایک بج کر بیس منٹ پر ربوہ پہنچے۔ نماز ظہر قریباً ڈیڑھ بجے ادا کی گئی۔ اس کے بعد حضور نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ دعا میں عین اسی وقت قادیان کے درویش بھی شریک ہوئے۔ دعا کے بعد پانچ بکروں کی قربانی دی گئی۔ چار بکرے ربوہ کے کونوں پر اور ایک درمیان میں جو حضور نے خود ذبح کیا۔ اس کے بعد ایک ترک نوجوان محمد افضل نے بیعت کی جو نئے مرکز کا پہلا پھل تھا۔

حضور نماز عصر پڑھا کر واپس لاہور روانہ ہو گئے۔ اس تقریب میں 619 افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایک موٹر لاری، 5 کاریں، 24 تانگے اور 32 سائیکل موجود تھے۔

جس جگہ حضور نے نماز پڑھائی وہاں 1953ء میں بیت یادگار تعمیر کی گئی جو اب فضل عمر ہسپتال کے احاطہ میں ہے۔

بیت یادگار کی جگہ کو مرکز قرار دے کر اس کے چاروں طرف خیمے اور چھولداریاں نصب کی گئیں اور صدر انجمن اور تحریک جدید کے دفاتر کھول دیئے گئے۔

20 ستمبر حضرت مرزا قدرت اللہ صاحب لاہور رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1902ء)

21 ستمبر قائد اعظم کی وفات اور سقوط حیدر آباد کے صدموں سے مسلمانان پاکستان نڈھال تھے۔ حضور نے اپنی رویا کے نتیجہ میں اہل وطن کو تسلی دی اور صحیح راہ عمل تجویز کی۔

28 ستمبر ربوہ کی سرزمین پر صدر انجمن احمدیہ کے 25 خیمے اور 25 چھولداریاں نصب کی جا چکی تھیں۔

ستمبر تخت ہالینڈ سے دستبردار ہونے والی ملکہ کے 50 سالہ عہد حکومت کے اختتام پر جوبلی کی تقریب اور نئی ملکہ کی تاجپوشی کی تقریب منعقد ہوئی اس موقع پر مربیان سلسلہ نے دونوں کی خدمت میں مبارکباد کے خطوط لکھے اور پیغام حق پہنچایا۔

ستمبر قادیان کے اردگرد سے آنے والے 57 مسلمان مردوں اور 77 مسلمان عورتوں کو درویشان کی کوششوں سے پاکستان پہنچایا گیا۔ مگر نومبر میں اس قسم کے اقدامات پر حکومت نے پابندی لگا دی۔

بہترین مہینہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

تم پر یہ مہینہ سایہ فگن ہوا ہے۔ خدا کا رسول قسم کھا کر کہتا ہے کہ مومنوں کے لئے اس سے بہتر کوئی مہینہ نہیں گزرا اور منافقوں کے لئے اس سے برا مہینہ اور کوئی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ مومن کا اجر اور اس کے نوافل لکھ لیتا ہے قبل اس کے کہ وہ اس مہینہ میں داخل ہو۔ اور منافق کے گناہوں کا بوجھ اور بدبختی لکھ لیتا ہے قبل اس کے کہ وہ اس میں داخل ہو۔ اور یہ اس لئے ہے کہ مومن اس میں مالی قربانی کے لئے بہت تیاری کرتا ہے اور منافق اس میں لوگوں کی غفلتوں اور ان کے عیوب کے پھیلاؤ کے لئے تیاری کرتا ہے۔ پس یہ مہینہ مومنوں کے لئے غنیمت اور فاجر کے لئے (اس کے مطابق) ساز گار ہوتا ہے۔ (مسند احمد حدیث 8515)

سفر میں روزہ کی ممانعت

حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب بیان کرتے ہیں کہ:-

''اوائل زمانہ کی بات ہے کہ ایک دفعہ رمضان کے مہینہ میں کوئی مہمان یہاں حضرت مسیح موعود کے پاس آیا۔ اسے اس وقت روزہ تھا اور دن کا زیادہ حصہ گزر چکا تھا بلکہ شائد عصر کے بعد کا وقت تھا۔ حضرت مسیح موعود نے اسے فرمایا آپ روزہ کھول دیں اس نے عرض کیا کہ اب تھوڑا سا دن رہ گیا ہے اب کیا کھولنا۔ حضور نے فرمایا آپ سینہ زوری سے خدا تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ سینہ زوری سے نہیں بلکہ فرمانبرداری سے راضی ہوتا ہے۔ جب اس نے فرما دیا ہے کہ مسافر روزہ نہ رکھے تو نہیں رکھنا چاہئے۔ اس پر اس نے روزہ کھول دیا۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول ص 90)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب بیان فرماتے ہیں:-

ایک دفعہ لاہور سے کچھ احباب رمضان میں قادیان آئے۔ حضرت مسیح موعود کو اطلاع ہوئی تو آپ معہ کچھ ناشتہ کے ان سے ملنے کے لئے (بیت الذکر) تشریف لائے۔ ان دوستوں نے عرض کیا کہ ہم سب روزے سے ہیں۔ آپ نے فرمایا سفر میں روزہ ٹھیک نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رخصت پر عمل کرنا چاہئے۔ چنانچہ ان کو ناشتہ کروا کے ان کے روزے تڑوا دیئے۔

(سیرۃ المہدی جلد دوم ص 59)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی شفقت بھری یادیں

تعلیم الاسلام کالج اور پھر دورہ غانا کی چند حسین یادوں کا تذکرہ

ایم اے لطیف شاہد صاحب

خاکسار نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں 1956ء میں فرسٹ ایئر میں داخلہ لیا۔ اس وقت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کالج کے پرنسپل تھے وہ طلباء سے بہت ہی پیار اور شفقت فرماتے تھے ان کی طرف سے سردیوں کے موسم میں ذہین طلباء کو سوہا بین کا حلوہ اور کشتی رانی کے کھلاڑیوں کو کالج کنٹین سے دودھ چائے اور دوسرے مشروبات ملا کرتے تھے یہ ٹیم سالہا سال سے یونیورسٹی کی چیمپئن تھی۔

فضل عمر ہاسٹل میں ہر سال ایک رات فنکشن ہوتا تھا جس میں پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب سپرنٹنڈنٹ ہاسٹل، پروفیسر نصیر خان صاحب مرحوم کے علاوہ کالج کے اکثر اساتذہ شامل ہوتے تھے حضرت پرنسپل صاحب بھی تھوڑی دیر کے لئے اس محفل کو رونق بخشتے تھے۔ طلباء اساتذہ سے ہلکا پھلکا مذاق بھی کر لیا کرتے تھے۔ اور حضرت پرنسپل صاحب کی گاڑی کے متعلق مزاحیہ اشعار کہے جاتے جس سے حضرت پرنسپل صاحب بھی محظوظ ہوتے تھے۔ کیونکہ کار قدرے پرانی تھی جو کئی دفعہ خراب ہو جایا کرتی تھی۔

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل کالج میں مزاح کا پہلو بھی تھا۔ جب کالج سے اپنے گھر جاتے تو برآمدہ میں کھڑے طالب علموں سے پیار اور محبت کی باتوں کے علاوہ مزاح بھی فرماتے تھے ایک دفعہ اخبار میں خبر آئی کہ چنیوٹ میں ایک تاجر نے گندم میں مٹی ملا کر رکھی تھی اور وہ پکڑا گیا انہی دنوں کا ذکر ہے کہ آپ کالج سے گھر جا رہے تھے راستہ میں کھڑے ایک طالب علم سے پوچھا ”تمہارے ابا کیا کرتے ہیں“ وہ کہنے لگا آڑھتی ہیں تو آپ نے برجستہ فرمایا کہ ”ایک من گندم میں کتنی مٹی ملاتے ہو“ وہ لڑکا قدرے پریشان ہوا اور آپ مسکراتے ہوئے آگے بڑھ گئے ایسا ہی واقعہ ہے کہ ایک طالب علم پر 16 روپے 15 آنے جرمانہ ہوا وہ معافی کی درخواست لے کر سہما سہما پرنسپل کے دفتر میں داخل ہوا اور فوراً ہی باہر آ گیا۔ درخواست پر 15 آنے کے اوپر دائرہ لگا کر لکھا معاف کر دیئے ہیں۔

حضرت پرنسپل صاحب کی طلبا سے یہ بھی شفقت تھی کہ اپنے دفتر میں ہومیو پیتھی دوائیں رکھی ہوئی ہیں اور بیمار طلبا کا خود علاج فرما رہے ہیں اور دوائی دے رہے ہیں۔

کالج میں ہر سال تین راتوں میں بہت ہنگامہ ہوتا تھا۔ ایک رات انگریزی زبان میں مباحثہ دوسری رات اردو میں اور تیسری رات مشاعرہ ہوا کرتا تھا۔ جس میں پنجاب کے بڑے بڑے معروف کالجوں کی ٹیمیں حصہ لیتی تھیں جیسے گورنمنٹ کالج لاہور، گورنمنٹ کالج فیصل آباد، گورنمنٹ کالج سرگودھا، زمیندارہ کالج گجرات، مرے کالج سیالکوٹ، ایف سی کالج لاہور وغیرہ۔ دوسرے کالجوں سے آئے ہوئے طلباء سمجھتے تھے کہ تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل بہت سخت ہیں یہ تاثر اس لئے تھا کہ کالج کے نظم و نسق کا معیار بہت بلند تھا۔ وہی طلبا حیران رہ گئے کہ آخری رات مشاعرہ کے بعد دبی دبی آواز آئی کہ ہم نے پرنسپل صاحب کے ساتھ فوٹو بنوانا ہے حضرت پرنسپل صاحب کی شفقت اور محبت ملاحظہ کریں کہ اسی وقت کرسی سے اٹھے ہیں اور ہال کے سٹیج پر بیٹھ گئے اور سب طالب علموں کو اشارہ سے فوٹو کیلئے بلوا لیا چنانچہ بہت سارے گروپ فوٹو ہوئے اور جب طلبا نے خود ہی بس کہا پھر آپ اٹھے وہی سب طالب علم حیران تھے کہ ہمارا تاثر کیا تھا اور حضرت پرنسپل صاحب کس قدر شفقت بھرا وجود ہیں۔

خاکسار کی ایم اے (شماریات) کرنے کے بعد کراچی میں پوسٹنگ ہوئی 1968ء میں حضور کراچی تشریف لائے جماعت احمدیہ کراچی نے حضور کی رہائش کے لئے PECHS ہاؤسنگ سوسائٹی میں ایک کوٹھی کا انتظام کیا خاکسار کی رہائش بھی اسی علاقہ میں تھی۔ ہم خدام نے دو تین روز لگا کر اس کوٹھی کو خوب صاف کیا اور حضور کے بیڈ روم کی ترتیب خاکسار نے ایک خادم کے ساتھ مل کر کی۔ حضور کی تشریف آوری کے بعد دفتری اوقات کے علاوہ باقی سب وقت وہیں گزرتا تھا۔

حضور کی شفقت کا یہ عالم تھا کہ جب مغربی پاکستان میں One unit ٹوٹا اور چاروں صوبے الگ ہوئے اس وقت خاکسار گورنمنٹ کالج سرگودھا میں لیکچرار تھا۔ یہ اطلاعیں آ رہی تھیں کہ دوسرے صوبوں سے سینئر پروفیسر آ رہے ہیں اور وہ لوگ جو بہت جونیئر ہیں ان کا مستقبل خطرہ میں ہے یہ عاجز حضور کی زیارت کیلئے ربوہ گیا اس خوف کا اظہار کیا تو فرمایا کہ تم افریقہ چلے جاؤ وہاں مجلس نصرت جہاں کے سکول ہیں چنانچہ خاکسار اپنی اہلیہ صاحبہ اور دو بچوں کے ہمراہ غانا آ گیا غانا آنے سے دو روز قبل پتہ چلا کہ مسافروں کے پاس زاد راہ کے لئے فی پاسپورٹ 100 ڈالر نقد ہونے چاہئیں ان دنوں گو حضور کی طبیعت علیل تھی لیکن ازراہ شفقت خاکسار کی درخواست پر جو کہ قرضہ حسنہ کے لئے تھی 200 ڈالر کی منظوری عطا فرمائی بلکہ وہ رقم تحفتہً دیدی۔

غانا جانے سے چند روز قبل جب خاکسار اہلیہ کے ہمراہ اپنے پیارے آقا سے الوداعی ملاقات کرنے گیا تو حضور نے نہایت تفصیل کے ساتھ اپنی زبان مبارک سے وہاں کے حالات بتائے اور نہایت ہی قیمتی ہدایات سے نوازا اور یہ ملاقات جو کہ آدھ گھنٹہ سے بھی زیادہ تھی قصر خلافت کے کسی اندرونی کمرہ میں ہوئی۔

حضور کی شفقت وعنایات میں غانا آنے کے بعد بے پناہ اضافہ ہو گیا جو بھی درخواست کی منظور ہوئی ہماری کم ظرفی کہ ہر وقت اپنی مشکلات کا رونا روتے رہتے اور حضور نہایت بشاشت کے ساتھ تسلی دیتے اور رہنمائی فرماتے رہے اس وقت غانا میں مجلس نصرت جہاں کے تحت چھ سیکنڈری سکولز کام کر رہے تھے شروع میں خاکسار کی تقرری وا (Wa) اپر ریجن میں ہوئی جہاں غانا کے کسی شہر کے مقابلہ میں احمدیوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ امام صالح نے 1932ء میں سالٹ پانڈ جا کر بیعت کی یہ فاصلہ جو کہ وا سے 400 سے زائد میل کا ہے پاپیادہ طے کیا۔ یہاں ایک بہت بڑی احمدیہ بیت الذکر ہے اور خاکسار کے ہوتے ہوئے ایک خوبصورت کشادہ مشن ہاؤس تعمیر ہوا۔ حضور انور کی ہدایت کے مطابق خاکسار کو وہاں معیاری سیکنڈری سکول کی عمارتیں بنوانے کی توفیق ملی۔ جتنے بھی اخراجات کا مطالبہ کیا حضور نے اس کی اجازت مرحمت فرمائی غانا کے امیر و مشنری انچارج مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب کا مکمل تعاون اور سرپرستی رہی جس کی وجہ سے سکول بلاک، بورڈنگ ہاؤس، ڈائننگ ہال اور ہیڈ ماسٹر کی رہائش گاہ بہت کم عرصہ میں پایہ تکمیل کو پہنچیں۔ تعمیر کا کام سکول کے روزمرہ کاموں کے علاوہ تھا۔ چنانچہ خاکسار کے وہاں پہنچنے کے بعد ایک سال کے اندر سکول اپنی پرشکوہ عمارتوں میں شفٹ ہو گیا۔ سکول کا رقبہ 140 ایکڑ سے زائد تھا۔

حضور نے سات سال سے زائد عرصہ کے بعد عاجز کا تبادلہ آسکورے اشانٹی ریجن میں کر دیا یہاں سکول کے علاوہ جماعت کا ایک بہت بڑا ہسپتال بھی ہے اس وقت ملک میں پانچ ہسپتال تھے۔ بعد میں اور بھی ہسپتالوں کا اضافہ ہوا۔ یہاں بھی ابھی سکول تعمیر نہیں ہوا تھا چنانچہ حضور کی اجازت سے یہاں بھی سکول کی عمارت، بورڈنگ ہاؤس اور ہیڈ ماسٹر کی رہائش گاہ بنوانے کی توفیق ملی۔ حضور اگست 1980ء میں غانا تشریف لائے حکومت کی طرف سے حضور کو سربراہ مملکت Head of State کا پروٹوکول ملا۔

آپ آسکورے تشریف لائے اس وقت ڈاکٹر سردار حمید احمد صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ جو کہ ڈاکٹر ہیں ہسپتال کے انچارج تھے یہاں میں بتاتا چلوں کہ یہ ہسپتال ملک کے معروف اور مصروف ہسپتالوں میں سے ایک ہے جس کے بانی ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ مرحوم تھے۔ حکومت غانا کے وزراء اور بڑے بڑے آفیسر یہاں آ کر علاج اور خاص طور پر آپریشن کروایا کرتے تھے۔ حضور کا قافلہ اکرا سے روانہ ہو کر 150 میل کا فاصلہ بذریعہ کار طے کر کے قبل از دوپہر یہاں پہنچا یہاں کے پیرامونٹ چیف (آسکورے ہینی) Asokorehene نے حضور اور آپ کے قافلہ کو خوش آمدید کہنے کے لئے ایک روائتی دربار منعقد کیا جو کہ سکول کی گراؤنڈ میں تھا۔ سٹیج پر حضور کے ایک طرف مولانا عبدالوہاب بن آدم اور دوسری طرف عاجز کو بیٹھنے کی سعادت ملی۔ سامنے پیرامونٹ چیف، علاقہ کی Queen mother اور دوسرے چیف اپنے روایتی لباس میں اپنی بڑی بڑی چھتریوں کے سایہ میں بیٹھ گئے سینکڑوں کی تعداد میں عوام بھی وہاں موجود تھے جتنا بڑا چیف ہو گا اتنی ہی بڑی اس کی چھتری ہو گی جو کہ کئی لوگ تھامے ہوئے ہوں گے پیرامونٹ چیف نے حضور کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کیا اور سکول اور ہسپتال کو مزید وسیع کرنے کے علاوہ اور کئی مراعات کی درخواست کی۔ حضور نے جواب میں ان کو ہر ممکن تعاون اور مدد کا یقین دلایا۔ پیرامونٹ چیف نے اپنے روایتی انداز میں حضور کی خدمت میں تحائف پیش کئے۔

حضور کا غانا میں قیام آٹھ دن کا تھا۔ جو بہت جلد ختم ہو گیا۔ ہر وقت ہم سب ڈاکٹرز، ٹیچرز ان کی فیملیز اور مربیان حضور کے ساتھ رہے۔

کماسی جو کہ ملک کا دوسرا بڑا شہر ہے اور آسکورے سے 25 میل کے فاصلہ پر ہے وہاں بہت ہی خوبصورت اور قابل دید نظارہ دیکھنے میں آیا۔ سینکڑوں کی تعداد میں مرد، عورتیں اور بچے احمدیہ مشن ہاؤس کے سامنے سڑک پر کھڑے تھے جن میں اکثریت عیسائیوں کی تھی وہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ہم حضور کی زیارت کرنا چاہتے ہیں چنانچہ حضور بالکونی میں تشریف لے جاتے ہیں اور اپنا دایاں ہاتھ اوپر اٹھا کر تھپکی کے انداز میں ہلاتے ہیں اور نیچے عوام خوشی سے پھولے نہیں سماتے اور اپنے روایتی انداز میں اپنی خوشی کا اظہار کر رہے ہیں چند منٹ حضور وہاں کھڑے

رہے لوگوں کا وفورِ محبت دیکھ کر حضور کا چہرہ مبارک بہت متبسم تھا اور اتنا نورانی کہ الفاظ وہ نقشہ کھینچنے سے قاصر ہیں عوام کے مطالبہ پر حضور دو یا تین دفعہ بالکونی تک تشریف لے گئے۔

آسکورے میں حضور کا قیام چند گھنٹے کا تھا۔ صبح سے ہی مرد، خواتین اور بچے سینکڑوں کی تعداد میں سفید کپڑے پہنے ہوئے اور سفید رومال ہاتھوں میں لئے ہوئے ہلاتے ہوئے گانے گاتے ہوئے سڑک پر پھر رہے ہیں اور حضور کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔

قافلہ سیدھا احمدیہ ہسپتال میں ڈاکٹر صاحب کی رہائش پر گیا وہاں پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد حضور ڈرائنگ روم میں تشریف لائے اور سب آئے ہوئے احباب کو شرف ملاقات بخشا۔ خاکسار کا بڑا بیٹا (ڈینٹل سرجن ناصر کامران) اس وقت 9 سال کا تھا۔ عاجز نے اس کو حضور کی خدمت میں پیش کیا تو حضور کی شفقت ملاحظہ ہو فرمانے لگے "میں اس سے پہلے ہی مل چکا ہوں" مجھے بعد میں معلوم ہوا کہ مکان کے اندر حضور میرے چاروں بچوں کے ساتھ فوٹو بھی بنوا چکے ہیں۔

چھوٹا بیٹا عمر 6 ماہ نعمان عمر (MCS) بھی اس گروپ فوٹو میں شامل ہے جس کو ہماری ہاؤس گرل نے اٹھایا ہوا تھا۔ اسی طرح حضور جب سکول کی عمارتوں (زیر تعمیر) کا معائنہ فرما رہے تھے تو وہاں حضور نے اس عاجز کو نہایت محبت سے مخاطب کر کے فرمایا "کہ انجینئر تو تمہارا بھائی ہے (یعنی محمود مجیب اصغر) اور تعمیر کا کام تم کروا رہے ہو"

وہ آٹھ دن ہمارے لئے عید کے دن تھے ہر وقت حضور کے ساتھ۔ حضور کی محبت، شفقت اور ہدایات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ چنانچہ جب حضور کو اکرا کے ہوائی اڈہ Kotoko سے الوداع کیا تو سب کی آنکھیں اشکبار تھیں اور پیارے آقا کی محبت دلوں میں موجزن تھی۔

یہ یادیں ہماری زندگی کا قیمتی اثاثہ ہیں اور دل میں اس قدر شدت سے بیٹھی ہوئی ہیں کہ جب تک زندگی ہے یہ یادیں سینہ میں تازہ رہیں گی۔

اللہ تعالیٰ اس محبت بھرے پیارے وجود کے درجات بلند سے بلند فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

سائنسی نقطہ نظر سے
روزہ کی اہمیت اور افادیت

روزے کے دوران ایک دن میں 160 گرام گلوکوز جسم میں بنتا ہے

جسم درحقیقت ایک مشین کی طرح ہے۔ جس طرح دنیا میں ہزاروں قسم کی مشینیں ہیں۔ اسی طرح انسانی جسم بھی ایک مشین ہے۔ اسے ہم حیاتیاتی مشین Biological Machine کہہ سکتے ہیں کہ یہ Biological Machine بھی اسی طرح کام کرتی ہے۔ جس طرح دوسری مشینیں کام کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر موٹر کار ایک مشین ہے جو چیزوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا کام دیتی ہے لیکن اس کے کام کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کے تمام پرزے صحیح حالت میں ہوں اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر رہے ہوں اگر یہ صحیح حالت میں نہ ہوں یا تعاون نہیں کر رہے ہوں تو اس کے کام میں فرق آ جائے گا۔ مثال کے طور پر اس موٹر کار کی جو روح رواں ہے وہ پیٹرول ہے جو جل کر اس کو انرجی Energy توانائی دیتی ہے۔ جس سے گاڑی مختلف پرزوں کی مدد سے حرکت کرتی ہے۔ اپنا کام کرتی ہے۔ اس مشین کو صحیح حالت میں رکھنے کے لئے اس کی وقتاً فوقتاً سروسنگ Servicing اور اوورہالنگ Overhauling کرانا پڑتا ہے اگر ایسا نہ کیا جائے تو یہ گاڑی بہت جلد خراب ہو جائے گی اور نقصان دہ ثابت ہوگی۔

اسی طرح انسانی مشین، جسم کے تمام حصوں کو صحیح حالت میں رکھنے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے رہنے کے لئے تاکہ اس کی کارکردگی میں کوئی فرق نہ آئے۔ اسی مشین کی بھی سروسنگ Servicing اور ہالنگ Overhauling اور ٹیوننگ ہم آہنگ Tuning کی جانی چاہئے تاکہ اس سے صحیح اعمال نکلیں۔ جس کا اثر اخلاق اور روح پر پڑے گا۔ اسی لئے اس مشین کے خالق نے روزہ فرض کیا تاکہ اس کا جسم پاک وصاف رہے اور اس کے اعمال پاک وصاف نکلیں۔ جس سے وہ اخلاقی اور روحانی لحاظ سے اعلیٰ مقام پر پہنچ سکے گا۔ اور جس طرح موٹر کی روح رواں پٹرول ہے۔ اس طرح انسانی جسم کی روح رواں اس کی غذا ہے جو پٹرول کی طرح جل کر جسم کو توانائی Energy دیتی ہے۔ جس سے انسانی جسم نہ صرف کام کاج کرتا ہے بلکہ اس کے سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

انسانی غذا تین اہم مرکبات پر مشتمل ہوتی ہے۔

1۔ کاربوہائیڈریٹ Carbohydrate۔

2۔ پروٹین لحمیات Protein۔

3۔ چربی Fat یہ غذا منہ سے ہوتے ہوئے غذا کی نالی سے گزر کر معدہ سے ہوتے ہوئے آنتوں میں جاتی ہے۔ ان تمام مقامات سے گزرتے ہوئے اس غذا کے مرکبات یعنی کاربوہائیڈریٹ، پروٹین اور چربی ہاضمی نظام سے تحلیل ہو جاتے ہیں۔ جس سے یہ سادہ مرکبات میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ کاربوہائیڈریٹ اس کے اجزاء گلوکوز میں پروٹین اس کے اجزاء امینو ایسڈ (Amino Acid) میں اور چربی اس کے اجزا فیٹی ایسڈ Fatty Acid میں تبدیل ہو کر آنتوں کے ذریعہ جذب ہو کر خون کے ذریعہ جسم کے تمام حصوں میں پہنچائے جاتے ہیں۔ جہاں وہ جل کر استحالہ Metabolism کے ذریعہ توانائی پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ جسم کے مختلف اعضاء کے بننے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ جسم کے مختلف حصے ہر لحہ بنتے اور بگڑتے رہتے ہیں۔ جیسے خون کے سرخ خلیے ایک سیکنڈ میں تقریباً چوبیس لاکھ 2.4 Million ٹوٹتے اور بنتے ہیں۔

اور تیسرا اہم کام یہ ہوتا ہے کہ یہ سادہ مرکبات دوبارہ غذا کی شکل میں جسم کے بعض حصوں میں جمع ہو جاتے ہیں جیسے فیٹی ایسڈ دوبارہ چربی میں اور گلوکوز سے کاربوہائیڈریٹ گلائیکوجن Glycogen اور امینو ایسڈ سے پروٹین بن جاتے ہیں۔ Adipose Tissue اور جگر میں چربی جمع ہو جاتی ہے۔ Muscle Tissue اور Liver میں گلائیکوجن Glycogen جمع ہو جاتا ہے چربی Fat کے جمع ہو جانے سے انسان کو موٹاپا (Obesity) ہو جاتا ہے جو ایک خطرناک مرض ہے۔ اس سے مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ جیسے ذیابیطس خون کا دباؤ امراض قلب وغیرہ موٹاپا یعنی Obesity کے معنی ہیں ایسے اشخاص میں چربی یا روغنی خلیات Adipose Cells تعداد اور جسمانیت میں بڑھ جاتے ہیں اور ایسے لوگوں کے خون میں Fatty Acids اور مختلف قسم کی چربیات Cholesterol اور Triacylglycerol بڑھ جاتا ہے خواہ لوگ غذائیں لیں یا نہ لیں۔ ایک بار یہ مرض آ جائے تو اس سے پھر چھٹکارا پانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے لحمی خلیوں Adipose Cells کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے روزہ سب سے بہتر عمل ہے۔ اسی طرح ہمیشہ اپنے آپ کو بھرپور غذا Well Fed کی حالت میں رکھنا معدہ کو مجبور کر دیتا ہے کہ وہ مسلسل معدی ترشہ یعنی ہائیڈروکلورک ایسڈ خارج کرتا رہے۔ جس سے زخم معدہ کی بیماری یعنی Peptic Ulcer کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ برخلاف اس کے روزہ رکھنے سے معدہ کو آرام ملتا ہے اور معدی ترشہ (ہائیڈروکلورک ایسڈ) کا اخراج بند ہو جاتا ہے اور یہ خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ جگر بھرپور غذا شکم سیری Well Fed کی حالت میں Lipogenic Glycogen اور Cholestrogenic ہوتا ہے یعنی یہ Cholesterol Faty، Cholestero بناتا ہے لیکن جب آدمی روزہ رکھتا ہے تو اس کا جگر Glycogen (Liver) کو گلا کر گلوکوز میں تبدیل کرتا ہے اور چربی اور پروٹین سے بھی گلوکوز بناتا ہے۔ ایک دن میں روزہ کے دوران آدمی تقریباً 160 گرام گلوکوز Glucose تیار کرتا ہے جس کی دماغ کو بے حد ضرورت رہتی ہے اور سب سے اہم کام یہ کہ Cori Cycle جو بھرپور غذا کی حالت میں کام نہیں کرتی روزہ کی حالت میں کام کرنے لگتی ہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنا چاہئے کہ غذا سے جو حرارت، توانائی انسان کو ملتی ہے وہ کم از کم 1600k Cal-Day ہونا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ 2900k Cal-Day جو آدمی کی محنت اور مشقت پر منحصر ہے اگر 10 k /Day زیادہ حرارت کی غذا روزانہ لے تو ایک سال میں اس کا وزن ایک کلوگرام بڑھ جائے گا اور اگر 100 کیلوریز 100k /Day لے تو اس کا وزن 10 کلوگرام بڑھ جائے گا۔ ایک آدمی کو اوسط تقریباً 100 گرام پروٹین چربی اور 400 گرام کاربوہائیڈریٹ درکار ہیں۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ غذا کھانے سے جتنی توانائی ملتی ہے، اتنی ہی توانائی کی غذا ہم کو روزہ کی حالت میں جسم کے فاضل مادوں سے فراہم ہو جاتی ہے۔ اسے Homeostasis Calori کہتے ہیں اور دوسری اہم بات یہ ہے کہ روزہ میں دماغ نہ صرف Glucose سے انرجی حاصل کرتا ہے بلکہ اجزائم کیتونی Ketone Glucose کے ہاضمہ سے Metabolism یا استحالہ سے بھی انرجی قوت حاصل کرتا ہے اور Ketone Bodies چربی کے گلنے سے یعنی استحالہ Metabolism سے حاصل ہوتا ہے۔

ہارمونز کی زیادتی

غذا کو ہضم کرنے کے لئے جو مادہ جسم سے اخراج ہوتا ہے وہ Retrogogue Secreto Gogue کے عمل سے ہوتا ہے یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ ایک دن میں ہم جو غذا کھاتے ہیں وہ تقریباً 1.5 لیٹر ہے۔ لیکن Secreto Gogue کی وجہ سے نظام ہاضمہ جو مادہ خارج کرتا ہے۔ وہ 7.5 لیٹر ہوتا ہے اس طرح یہ کل نو لیٹر ہاضمی نظام سے ہضم ہو کر آنتوں سے خون کے ذریعہ جسم کے مختلف حصوں کو پہنچ جاتا ہے لیکن روزہ کی حالت میں Retogouge or Retogauge کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ جس سے یہ 7.5 لیٹر رطوبت کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ اس طرح اس نظام کو آرام ملتا ہے لیکن اس حالت میں Hapothalamus Pitutary Gonadal Axix پر غیر معمولی اثر پڑتا ہے جس سے دوسرے ہارمونز کے بننے پر غیر معمولی اثر پڑتا ہے۔ (بحوالہ اسلام اور میڈیکل سائنس سید قدرت اللہ قادری ص 19)

عطیہ خون خدمت خلق کا عمدہ ذریعہ ہے۔

لعل تابان نمبر 66

مرتبہ: فخر الحق شمس

خطرہ میں سب سے آگے

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا کہ کیا تم لوگ جنگ حنین کے دن رسول کریمؐ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔ آپ نے جواب میں کہا ہوازن ایک تیرانداز قوم تھی اور ہم جب ان سے ملے تو ہم نے ان پر حملہ کیا اور وہ بھاگ گئے۔ ان کے بھاگنے پر مسلمانوں نے ان کے اموال جمع کرنے شروع کئے لیکن ہوازن نے ہمیں مشغول دیکھ کر تیر برسانے شروع کئے پس اور لوگ تو بھاگے مگر رسول کریم ﷺ نہ بھاگے بلکہ اس وقت میں نے دیکھا تو آپ اپنی سفید خچر پر سوار تھے اور ابوسفیان نے آپ کے خچر کی لگام پکڑی ہوئی تھی اور آپ فرما رہے تھے میں نبیؐ ہوں یہ جھوٹ نہیں ہے میں عبدالمطلب کی اولاد میں سے ہوں۔

(بخاری کتاب الجہاد باب من قاد دابۃ غیرہ)

جماعت احمدیہ کا پہلا دار الضیافت

حضرت حکیم مولوی انوار حسین خان صاحب شاہ آبادی حضرت مسیح موعود کے قدیم عشاق میں سے تھے اور دیوبند کے فارغ التحصیل عالم تھے۔ آپ اکثر سنایا کرتے تھے کہ:-

''میں جب پہلی بار قادیان دارالامان 1892ء میں آیا تو اس وقت مہمان گول کمرہ میں ٹھہرا کرتے تھے اور میں بھی وہیں ٹھہرا۔ حضرت مسیح موعود بھی مہمانوں کے ساتھ ہی کھانا تناول فرمایا کرتے تھے اور کھانا کھاتے کھاتے اٹھ کر اندر تشریف لے جاتے۔ کبھی چٹنی کبھی اچار لے کر آتے اور یہ کہہ کر مہمان کے آگے رکھتے کہ یہ آپ کو مرغوب ہوگا۔ لیکن خود کھانا بہت کم کھاتے اور مہمانوں کی خاطر زیادہ کرتے تھے۔''

(الحکم قادیان 7 تا 28۔ اگست 1942ء ص 3-4)

اہل اللہ مصائب کے بعد درجات پاتے ہیں

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''ایک مجلس میں بایزیدؒ وعظ فرما رہے تھے۔ وہاں ایک مشائخ زادہ بھی تھا جو ایک لمبا سلسلہ رکھتا تھا اس کو آپ سے اندرونی بغض تھا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ پرانے خاندانوں کو چھوڑ کر کسی اور کو لے لیتا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل کو چھوڑ کر بنی اسماعیل کو لے لیا کیونکہ وہ لوگ عیش و عشرت میں پڑ کر خدا کو بھول گئے ہوتے ہیں۔

سو اس شیخ زادے کو خیال آیا کہ یہ ایک معمولی خاندان کا آدمی ہے۔ کہاں سے ایسا صاحب خوارق آ گیا کہ لوگ اس کی طرف جھکتے ہیں اور ہماری طرف نہیں آتے۔ یہ باتیں خدا تعالیٰ نے حضرت بایزیدؒ پر ظاہر کیں تو انہوں نے ایک قصہ کے رنگ میں یہ بیان شروع کیا کہ ایک جگہ مجلس میں رات کے وقت ایک لیمپ میں پانی سے ملا ہوا تیل جل رہا تھا۔ تیل اور پانی میں بحث ہوئی۔ پانی نے تیل کو کہا کہ تو کثیف اور گندہ ہے اور باوجود کثافت کے میرے اوپر آتا ہے میں ایک مصفا چیز ہوں اور طہارت کے لئے استعمال کیا جاتا ہوں۔ لیکن نیچے ہوں۔ اس کا باعث کیا ہے؟ تیل نے کہا کہ جس قدر صعوبتیں میں نے کھینچی ہیں۔ تو نے وہ کہاں جھیلی ہیں۔ جس کے باعث یہ بلندی مجھے نصیب ہوئی۔ ایک زمانہ تھا۔ جب میں بویا گیا زمین میں مخفی رہا۔ خاکسار ہوا پھر خدا کے ارادہ سے بڑھا بڑھنے نہ پایا کہ کاٹا گیا۔ پھر طرح طرح کی مشقتوں کے بعد صاف کیا گیا کولہو میں پیسا گیا۔ پھر تیل بنا اور آگ لگائی گئی کیا ان مصائب کے بعد بھی میں بلندی حاصل نہ کرتا؟ یہ ایک مثال ہے کہ اہل اللہ مصائب کے بعد درجات پاتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد اول ص 25-26)

مجھے کوئی ضرورت نہیں

حضرت حافظ معین الدین صاحب عرف معنا کے حالات میں آپ کے انفاق فی سبیل اللہ سے متعلق لکھا ہے کہ۔

''حضرت حافظ معین الدین کی طبیعت میں اس امر کا بڑا جوش تھا کہ وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے قربانی کریں۔ خود اپنی حالت تو ان کی یہ تھی کہ نہایت عسر کے ساتھ گزارہ کرتے تھے۔ بوجہ معذور ہونے کے کوئی کام بھی نہ کر سکتے تھے۔ حضرت اقدس کا ایک خادم قدیم سمجھ کر بعض لوگ محبت و اخلاص کے ساتھ کچھ سلوک ان سے کرتے تھے لیکن حافظ صاحب کا ہمیشہ یہ اصول تھا کہ وہ اس روپیہ کو جو اس طرح ملتا کبھی اپنی ذاتی ضرورت پر خرچ نہیں کرتے تھے بلکہ اس کو سلسلہ کی خدمت کیلئے حضرت مسیح موعود کے حضور پیش کر دیتے۔ اور کبھی کوئی تحریک سلسلہ کی ایسی نہ ہوتی جن میں وہ شریک نہ ہوتے۔ خواہ ایک پیسہ ہی دیں۔ حافظ صاحب کی ذاتی ضروریات کو دیکھتے ہوئے ان کی یہ قربانی معمولی قربانی نہ ہوتی تھی۔ حضرت مسیح موعود نے بارہا حافظ صاحب کی ان خدمتوں کا ذکر فرمایا ہے۔ یہی نہیں بلکہ وہ خود بھی بھوکے رہ کر بھی خدمت کیا کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود نے متعدد مرتبہ حافظ معین الدین صاحب کے اس طرز عمل کو بطور نمونہ بیان کیا ہے۔ ان کی حالت یہ تھی کہ ماہوار اور مستقل چندہ کے علاوہ جب ان کے پاس کچھ آ جاتا تو فوراً جا کر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں دے آتے۔ باوجودیکہ حضرت صاحب ان کو کہتے کہ حافظ تیری ضرورتوں میں کام آئے گا تو رکھ۔ وہ ہمیشہ یہ عرض کرتے کہ مجھے تو کوئی ضرورت نہیں ہے۔ سلسلہ کی ضرورت میں صرف کر دیا جائے۔''

(رفقاء احمد جلد 13 ص 293-301)

حضرت قاضی سید امیر حسین صاحب کا قبول احمدیت

حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب کے نزدیک حضرت قاضی سید امیر حسین صاحب نے 1893ء میں ''مباحثہ آتھم'' کے دوران امرتسر میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔

(الفضل 28 اگست 1930ء ص 9)

لیکن 1892ء کے جلسہ سالانہ میں بھی آپ شامل تھے (آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 616) الفضل 2 ستمبر 1930ء ص 8 پر حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب کے نوٹ کے مطابق آپ جماعت احمدیہ امرتسر کی پہلی ''انجمن فرقانیہ'' کے صدر مقرر ہوئے۔

اس دوران آپ کی قادیان میں آمد اور حضرت مسیح موعود سے ملاقات اور حضور کی مہمان نوازی سے فیض یاب ہونے کا ذکر بھی ملتا ہے۔

چنانچہ ''سیرت مسیح موعود'' از عرفانی صاحب جلد اول کے صفحہ 152 پر لکھا ہے۔ ''جناب قاضی امیر حسین صاحب بھیروی جو عرصہ دراز سے ہجرت کر کے قادیان بیٹھے ہوئے ہیں ایک زمانہ میں امرتسر کے ''مدرسۃ المسلمین'' میں ملازم تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں امرتسر سے قادیان میں آیا اور حضرت صاحب کو اطلاع دی آپ فوراً تشریف لائے اور شیخ حامد علی صاحب کو بلا کر حکم دیا کہ قاضی صاحب کے لئے جلد چائے لاؤ۔ یہ ایک واقعہ نہیں علی العموم ایسا ہی ہوتا تھا۔''

قبول احمدیت کی وجہ سے مخالفت شروع ہوگئی تھی چنانچہ آپ ملازمت ترک کر کے امرتسر سے قادیان ہجرت کر آئے۔

قادیان آ کر نہایت قلیل گزارہ پر ''مدرسہ تعلیم الاسلام'' میں پڑھانے لگے۔ جنوری 1906ء میں جب ''مدرسہ تعلیم الاسلام'' میں حضرت مسیح موعود کے ارشاد پر ''شاخ دینیات'' کا قیام عمل میں آیا تو حضرت قاضی صاحب اس کے مدرس اول مقرر ہوئے جبکہ حضرت مولوی فضل دین صاحب آف کھاریاں دوسرے مدرس مقرر ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 ص 430)

حکیم منور احمد عزیز صاحب

بادام کے خواص اور چند مفید نسخے

قوت بصارت، دماغ، خشک کھانسی اور معدہ کے لئے مفید ہے

نام

فارسی، ہندی، اردو، بنگالی (بادام) پنجابی (بدام) سندھی (بادامی) انگریزی (Almond) یونانی (اگلاایسا)۔

مقام پیدائش

ایران وایشیا کوچک، بحیرہ روم کے ساحلی مقامات مغربی پنجاب کشمیر، امریکہ ودیگر ممالک۔

تاریخ

بادام کے تخموں اور تیل سے قدیم یونانی اور اطالوی زمانہ قبل مسیح سے ہی واقف تھے۔ حکیم تافرسطس یونانی کی تالیفات میں آمنڈ کے نام سے بادام کا اکثر مقامات پر ذکر آیا ہے۔ بادام کا جائے مسکن ایران بتایا جاتا ہے۔ بادام کا تذکرہ بائبل میں بھی آتا ہے۔

اقسام

بادام دو قسم کا ہوتا ہے شیریں اور تلخ اس کے علاوہ اور بھی چند میوے ایسے ہیں جن کو بادام کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ مثلاً بربری بادام، صحرائی بادام، سیلونی بادام وغیرہ۔

حصص مستعملہ

مغز اور تخم کا چھلکا۔ ذائقہ شیریں وخوش مزہ

مقدار خوراک

مغز بادام سات سے گیارہ عدد، روغن بادام تین ماشہ سے ایک تولہ

کیمیائی تجزیہ

شیریں مغز بادام میں حسب ذیل کیمیائی اجزا ہوتے ہیں۔ روغن ثقیل 50 فیصدی، شکر و گوند پانچ سے دس فی صد۔ اجزائے ملحمہ پروٹین 24 فی صد۔ معدنی نمکیات 5 فی صد وغیرہ۔

افعال

بادام مقوی و مرطب دماغ ہے۔ ملین شکم، ملین صدر، منوم ہے۔ قوت بصارت کو فائدہ دیتا ہے۔ سینہ اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ جنسی مادہ بکثرت پیدا کرتا بدن کو فربہ کرتا خشک کھانسی اور مثانہ کی خراش کو رفع کرتا ہے۔ مغز بادام سے روغن نکالا جاتا ہے۔ جس کو تقویت دماغ کیلئے سر پر لگاتے ہیں۔ رفع قبض کے لئے بادام روغن دودھ میں ملا کر رات کو سوتے وقت پلاتے ہیں۔ اگر حاملہ عورت ساتویں مہینہ سے روزانہ چند قطرے دودھ میں پینا شروع کر دے تو بچہ کی پیدائش میں سہولت ہوتی ہے۔ کڑوا بادام زہریلا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو خوردنی طور پر استعمال میں نہیں لانا چاہئے۔ بادام تلخ کو بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

بادام کے درخت کی اونچائی معمولی ہوتی ہے۔ یہ انار اور بہی کے درخت کے برابر بڑھ جاتا ہے۔ درخت کی چھال سرخ اور تیرگی مائل ہوتی ہے۔ پتے سبز ہلکے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اور پورے بڑھ جانے پر ہلکے سفید رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ جو پت جھڑ کے زمانہ میں گر جاتے ہیں۔ بستانی بادام کا درخت کاشت کے بعد تیسرے یا چوتھے سال پھل دیتا ہے۔ جو برسوں تک پھل دیتا رہتا ہے۔ بادام شیریں بہت سے امراض میں استعمال کرایا جاتا ہے۔ مختلف نظاموں کے امراض پر اس کے اثرات کچھ یوں بنتے ہیں۔

امراض دماغ

بادام دماغ کو طاقت دیتا اور اس کی خشکی دور کرتا ہے۔ اس لئے مالیخولیا اور جنون میں مغز بادام اور روغن بادام بکثرت استعمال کرایا جاتا ہے۔

امراض چشم

اطباء بادام کی شکل آنکھوں کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اس کے مقوی بصارت ہونے پر استدلال کرتے ہیں۔ تقویت بصارت کے لئے مغز بادام کئی طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔ بادام کا چھلکا جلا کر دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے اور دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور دانتوں سے خون آنا بند ہو جاتا ہے۔

قلب

شربت بادام سے دل کو فرحت ہوتی ہے۔ اور دل کی گرمی اور پیاس دور ہو جاتی ہے۔

معدہ

مغز بادام اور انجیر کو اکٹھا استعمال کرنا قبض دور کرتا ہے۔ اور اس کا روغن دودھ میں رفع قبض کے لئے دیا جاتا ہے۔ مغز بادام گردوں کو طاقت دیتا اور ذیابیطس میں مفید ہے۔ مغز بادام سے صاف خون پیدا ہوتا ہے۔ مغز بادام پیس کر جلد پر لگانے سے جلد نرم ہو جاتی ہے۔ پھٹے ہوئے ہاتھوں۔ چھلی ہوئی اور خراش دار جگہ پر لگانے سے تسکین ملتی ہے۔ مغز بادام چہرہ کی رنگت کو نکھارتا ہے۔ اس لئے رنگ نکھارنے والے ابٹنوں میں مغز بادام کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ بادام کا سخت چھلکوں کا تیل دار چنبل۔ تر و خشک خارش اور برص کے داغوں پر لگانا مفید ہے۔ مغز بادام ثقیل اور دیر ہضم ہوتا ہے۔ لیکن اگر اس کو نمک کے ساتھ کھایا جائے تو یہ نقص دور ہو جاتا ہے۔

ابٹن

بادام کی کھلی 1 پاؤ، مجیٹھ 1 تولہ، ہلدی 1 تولہ، چھریلہ 1 تولہ۔ بالچھڑ 1 تولہ، باریک پیس کر اچھی طرح ملا لیں۔ تھوڑا سا ابٹن دہی میں حل کر کے چہرہ پر ملیں اور چند منٹ بعد صاف کر لیں چہرہ کا کھردرا پن۔ دھبے اور جھریاں دور ہو کر رنگت نکھرتی۔ اور خوبصورتی بڑھتی ہے۔

دارالانوار قادیان میں گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد

21 ستمبر 2002ء بروز ہفتہ محلہ دارالانوار قادیان میں جدید گیسٹ ہاؤسز کے سامنے ایک اور گیسٹ ہاؤس کے سنگ بنیاد کی تقریب بعد نماز عصر ساڑھے پانچ بجے منعقد ہوئی۔

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی صدارت میں تلاوت اور نظم کے بعد محترم چودھری عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ آف لندن نے تعارفی تقریر کی۔

انہوں نے فرمایا کہ یہ گیسٹ ہاؤس دو منزلہ بلڈنگ ہوگی اس میں 200 بیڈ کی گنجائش ہوگی اور جدید طرز تعمیر سے اس کو مکمل کیا جائے گا۔ زمین کی قیمت ملا کر اندازہ ہے کہ یہ 3 کروڑ روپیہ میں ڈھائی سال کے اندر اندر مکمل ہو جائے گا۔ اس پراجیکٹ کی ساری رقم ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب آف لاس اینجلیس مہیا کر رہے ہیں۔ آج کل کے دنیاوی ماحول میں جہاں چھوٹی چھوٹی رقم کی خاطر لوگ ایک دوسرے کو ہلاک کر دیتے ہیں اتنی کثیر رقم جماعت کی خاطر خرچ کرنا بھی حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ایک نشان ہے۔ آخر میں آپ نے ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب اور ان کے خاندان کے لئے دعا کی درخواست کی۔

تعارفی تقریر کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب نے مختصر خطاب فرمایا کہ اس سکیم کو جماعتی نظام کے ماتحت حضرت خلیفۃ المسیح کی منظوری سے یہاں تعمیر کیا جا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب ایک مخلص احمدی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں ان کے دادا مکرم فضل عبدالرحیم صاحب افغان نے یہاں قادیان میں درویشانہ زندگی گزاری ہے۔ ڈاکٹر صاحب یہ گیسٹ ہاؤس اپنے خاندان اور افغان بزرگان کی یاد میں تعمیر کروا رہے ہیں۔ ہم اپنے بزرگان کے احسانات کا بدلہ ادا نہیں کر سکتے لیکن زندہ جماعتیں اپنے بزرگان کی یادیں زندہ رکھتی ہیں۔ اس کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب نے چودھری عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ کے لئے دعا کی درخواست کی۔

اس کے بعد سب سے پہلے حضرت صاحبزادہ صاحب نے دعا کے ساتھ پہلی بنیادی اینٹ رکھی اس کے بعد مکرم عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ نے، پھر بزرگان کرام اور ناظر صاحبان اور پھر محترمہ سیدہ امۃ القدوس صاحبہ اور لجنہ کی نمائندگی کرتے ہوئے صدر لجنہ اماء اللہ بھارت، اور قادیان نے اینٹیں رکھیں۔ ان کے بعد افسران صیغہ جات، نائب ناظران اور حاضر درویشان نے بنیاد میں ایک ایک اینٹ رکھی۔ اس کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور آخر میں تمام حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس تعمیر کو بابرکت بنائے کارکنوں کو صحیح رنگ میں کام کرنے کی توفیق دے اور محترم ڈاکٹر صاحب کے جملہ نیک مقاصد کو پورا فرمائے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

اس گیسٹ ہاؤس کا ڈیزائن مکرم عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ آف لندن نے تیار کیا ہے اور وہی اس کے تعمیری کام کی نگرانی فرما رہے ہیں۔ احباب موصوف کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مقبول خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ہفت روزہ بدر 9 اکتوبر 2002ء)

برقی قلب نگاری

دل کی تکالیف کی تشخیص اور دھڑکنوں کی پیمائش کرنے والا آلہ ای سی جی کہلاتا ہے۔ یہ مخفف ہے الیکٹروکارڈیوگراف کا۔ یہ مفید آلہ بھی اس صدی کے آغاز میں 1903ء میں ایجاد ہوا تھا۔ 1903ء میں ہالینڈ میں ہالینڈ کے ایک ماہر عضویات ولیم آئن تھوون نے الیکٹروکارڈیوگراف کی ابتدائی شکل ایجاد کی تھی جو آغاز میں گیلوانومیٹر کہلاتی تھی۔ اس مشین کے ساتھ آئن تھوون نے طب کی تاریخ میں پہلی بار انسانی دل کی دھڑکن سے اٹھنے والی خفیف سے خفیف برقی رو کو ریکارڈ کیا۔ اپنی اس مشین کے ساتھ کئے گئے تجربات کی روشنی میں آئن تھون نے 1907ء اور 1908ء میں جو رپورٹ شائع کرائی وہ ہی آج کی جدید الیکٹروکارڈیوگرافی یا برقی قلب نگاری کی بنیاد بنی۔ 1924ء میں آئن تھوون کو اس کی اس مایہ ناز ایجاد پر نوبل انعام دیا گیا تھا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ثاقب محمود عاطف صاحب سیکرٹری اشاعت جماعت آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 8 نومبر 2002ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے بچے کا نام "جالب محمود" عطا فرمایا ہے۔ اور یہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد شریف انصاری صاحب صدر جماعت ٹچلو کی ضلع گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم رانا حبیب الرحمٰن صاحب حال جرمنی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک' صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تقریب آمین

مکرم منصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ (دعوت الی اللہ) کے بیٹے غالب احمد نے سات سال 4 ماہ کی عمر میں قرآن شریف کا پہلا دور مکمل کیا ہے مورخہ یکم نومبر کو آمین کی تقریب منعقد ہوئی مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو نیک لائق اور خادم دین بنائے اور قرآن کے مطالب سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم محمد شفیق صاحب دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ لکھتے ہیں خاکسار ایک طویل عرصہ سے عارضہ قلب میں مبتلا ہے اور اب دیگر تکالیف بھی لاحق ہوگئی ہیں کمزوری دن بدن شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ احباب سے صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مظہر احمد چیمہ صاحب کارکن روزنامہ الفضل اطلاع دیتے ہیں ۔ مکرم بشارت احمد صاحب چیمہ دارالصدر غربی حلقہ قمر کا بیٹا سلطان قمر (عمر 3 ماہ) بوجہ ڈبل نمونیہ شدید بیمار ہے اور چلڈرن آئی سی یو فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب سے بچے کی کامل وعاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

ادارہ تعلیم و تحقیق پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ایم۔اے ایلیمنٹری ایجوکیشن (سیلف سپورٹنگ پروگرام) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے ۔ داخلہ فارم 23 نومبر 2002ء تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 16 نومبر 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

مورخہ 13 نومبر 2002ء کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب کو ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کے بعد تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام "لبینہ وقار" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم چودھری منظور حسین بسراء صاحب لاہور کی پوتی اور مکرم محمد انور روہیلہ صاحب لاہور کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک' خادمہ دین' باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

طبی معائنہ واقفین نو

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خاں صاحب نے گزشتہ سہ ماہی کے دوران مندرجہ ذیل واقفین نو کا طبی معائنہ کیا۔

(1) ربوہ کے مختلف محلہ جات کے 358 بچے/بچیوں کا معائنہ کیا۔ (2) چک 427' 172/T.D.A ضلع لیہ کے 6 بچے/بچیوں کا طبی معائنہ کیا۔

(3) اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد کے 38 بچے/بچیوں کا طبی معائنہ کیا۔ (4) متفرق جماعتوں کے 98 بچے/بچیوں کا طبی معائنہ کیا۔ یاد رہے کہ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف ہر جمعۃ المبارک بعد از خطبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واقفین نو /واقفات نو کا فری طبی معائنہ کرتے ہیں۔

(وکالت وقف نو)

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف کراچی ڈیپارٹمنٹ آف سپیشل ایجوکیشن نے سپیشل ایجوکیشن میں بی اے (آنرز) اور MA میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم 30 نومبر تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 17 نومبر دیکھئے۔

یونیورسٹی آف کراچی ڈیپارٹمنٹ آف اپلائیڈ فزکس نے ایم ایس سی اپلائیڈ فزکس (سپیشلائزیشن ان الیکٹرانکس) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 30 نومبر تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 17 نومبر۔

شیخ زید اسلامک سنٹر یونیورسٹی آف کراچی نے BA(Hons) M.A ان اسلامک سٹڈیز مع کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے ۔ داخلہ فارم 21 نومبر تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 17 نومبر۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد لکھتے ہیں۔ مکرم شیراز احمد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ بھارت نے بذریعہ ٹیلی فون اطلاع دی ہے کہ ان کے والد مکرم محمد احمد صاحب (امیر مدراس و صوبہ تامل ناڈو) مورخہ 12 نومبر 2002ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کی عمر 73 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مولوی محمد ایوب صاحب مربی سلسلہ مدراس نے پڑھائی اور اسی روز مدراس میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ مکرم بابو عبدالحمید صاحب ریلوے آڈیٹر کے نواسے اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید کے بھانجے تھے۔ احباب کرام سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

عطیہ خون خدمت خلق کا عمدہ ذریعہ ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 25 / نومبر 2002ء

12.35 a.m عربی سروس
1-35 a.m مجلس سوال و جواب
2-35 a.m مشاعرہ
3-05 a.m بچوں کا پروگرام
3-40 a.m درس حدیث
5-00 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-00 a.m درس القرآن
7-35 a.m حکایات شیریں
7-50 a.m گفتگو
8-00 a.m اردو کلاس
9-10 a.m چائنیز سیکھئے
10-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-05 a.m عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-30 p.m چائنیز پروگرام
1-10 p.m گفتگو
2-10 p.m انڈونیشین سروس
3-35 p.m سفر ہم نے کیا
4-00 p.m درس القرآن
5-35 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-10 p.m اردو کلاس
7-30 p.m بنگلہ سروس
8-35 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-35 p.m فرانسیسی سروس
10-30 p.m جرمن سروس
11-30 p.m لقاء مع العرب

منگل 26 / نومبر 2002ء

12-40 a.m عربی سروس
1-30 a.m حکایات شیریں
1-50 a.m مجلس سوال و جواب
2-45 a.m درس القرآن
4-25 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-05 a.m درس القرآن
7-25 a.m چلڈرنز کارنر
8-05 a.m علمی خطابات
9-10 a.m معلوماتی پروگرام
10-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
10-30 a.m گفتگو
11-00 a.m عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-25 p.m کھیلیں
1-20 p.m تقریر
2-40 p.m انڈونیشین سروس
3-40 p.m سفر ہم نے کیا
4-00 p.m درس القرآن
5-30 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-35 p.m مجلس سوال و جواب
7-35 p.m بنگلہ سروس
8-30 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
9-30 p.m فرانسیسی سروس
10-30 p.m جرمن سروس
11-30 p.m لقاء مع العرب

خبریں

مسلم لیگ ق کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب پاکستان مسلم لیگ (قائد اعظم) کے نامزد امیدوار چودھری امیر حسین 167 ووٹ لے کر قومی اسمبلی کے سپیکر منتخب ہو گئے- پیپلز پارٹی کے امیدوار چودھری اعتزاز احسن نے 71 ووٹ اور لیاقت بلوچ نے 80 ووٹ حاصل کئے- پریذائیڈنگ افسر الٰہی بخش سومرو نے نتائج کا اعلان کیا اور نو منتخب سپیکر سے حلف لیا- سپیکر کے الیکشن میں 327 ووٹ کاسٹ ہوئے جن میں سے 9 مسترد ہوئے- نو منتخب سپیکر چودھری امیر حسین نے افطاری کے بعد ڈپٹی سپیکر کیلئے ووٹنگ کرائی جس میں مسلم لیگ (ق) کے امیدوار سردار یعقوب خان اکثریتی ووٹ لے کر کامیاب رہے-

پاکستان امریکہ سے رابطہ کر سکتا ہے پاکستان نے امریکہ کو یقین دہانی کرائی ہے کہ پاکستان دہشت گرد کارروائیوں کیلئے سرمائے کی فراہمی اور منی لانڈرنگ پر موثر کنٹرول کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گا- یہ یقین دہانی پاک امریکہ مشترکہ اقتصادی فورم کے اجلاس کے دوران کرائی گئی- اجلاس کے بعد ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران امریکی وزیر خزانہ پاول اونیل نے بتایا کہ پاکستان نے دہشت گردی کی سرگرمیوں کیلئے سرمائے کی ترسیل کو روکنے کیلئے موثر اقدامات شروع کر دیئے ہیں- پاکستان سے لوٹی ہوئی رقوم اگر امریکہ میں ہیں تو اس حوالے سے پاکستان امریکہ سے رابطہ کر سکتا ہے-

ایمل کاسی سپرد خاک امریکہ میں سزائے موت پانے والے میر ایمل کاسی کو ہزاروں افراد کی موجودگی میں کلی ابراہیم زئی کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا- اس سے پہلے ایوب سٹیڈیم میں نماز جنازہ ادا کی گئی- جنازے میں ارکان اسمبلی، قبائلی عمائدین اور ہر طبقے کے افراد نے شرکت کی-

پنجاب میں شادیوں پر ون ڈش کی اجازت پنجاب حکومت نے شادی بیاہ پر صرف ون ڈش کی اجازت دیتے ہوئے ہر قسم کے چراغاں، آتش بازی اور ہوائی فائرنگ پر مکمل طور پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے- اس بارے میں گورنر پنجاب اگلے چند دنوں میں باقاعدہ آرڈیننس جاری کر دیں گے- مجوزہ آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ایک لاکھ سے تین لاکھ روپے جرمانے کی سزا ہوگی-

ارکان نے 73ء کے آئین کے تحت حلف اٹھایا قومی اسمبلی کے اجلاس میں پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز اور متحدہ مجلس عمل کے ارکان نے آئین کی کاپیاں فراہم نہ کرنے پر احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ اس بات کی وضاحت کی جائے جس پر الٰہی بخش سومرو نے کہا کہ ارکان نے 1973ء کے آئین کے تحت حلف اٹھایا ہے- یہ وہی حلف ہے جو 12-اکتوبر 1999ء کے وقت آئین میں موجود تھا-

قومی اسمبلی کے ارکان میں 50 سابق فوجی افسر ہیں قومی اسمبلی کے نئے حلف اٹھانے والے 324 اراکین میں 50 اراکین سابق فوجی افسر ہیں ان کے علاوہ 104 ڈاکٹرز، 93 وکیل، 17-انجینئر، 12 پروفیسر، 50 علماء، 16 حافظ وقاری اور 38 حاجی شامل ہیں-

بجلی کے بلوں میں بڑا حصہ ٹیکسوں کا ہے پانی وبجلی کے وفاقی سیکرٹری نے کہا ہے کہ بجلی کے بلوں کا بڑا حصہ ٹیکس پر مشتمل ہے لیکن عوام سے براہ راست ٹیکس اکٹھا کرنا بڑا مشکل کام ہے- اس لئے ٹیکس یوٹیلیٹی بلوں سے اکٹھے کئے جاتے ہیں- اس مسئلے کا کوئی حل نہیں-

عراقی عوام کی مشکلات اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ عراق میں اسلحہ انسپکٹروں نے کام شروع کر دیا ہے- عالمی برادری عراقی عوام کی مشکلات سمجھے- رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ عراق نے نوفلائی زون میں اتحادی طیاروں پر فائرنگ کر کے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی کی ہے جو ناقابل قبول ہے-

اقوام متحدہ کے انسپکٹر اقوام متحدہ کے اسلحہ انسپکٹروں اور اعلیٰ ملکی حکام کے مذاکرات کا پہلا دور مکمل ہو گیا ہے- صورتحال گمبھیر ہے- عراقی طیاروں کی دوسرے روز بھی عراقی تنصیبات پر بمباری جاری رہی- روس نے کہا ہے کہ عراق نے انسپکٹروں سے تعاون کیا تو سلامتی کونسل سے عراق کے خلاف پابندیاں ہٹانے کی درخواست کرینگے-

نیٹو سے مشورہ امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف اپنی سخت گیر پالیسی کی حمایت حاصل کرنے کیلئے پراگ میں نیٹو سربراہ کانفرنس میں شرکت کیلئے جا رہا ہوں- نیٹو سے فوجی مدد نہیں مانگیں گے- اتحاد کی توجہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کی طرف دلاؤں گا- صدام کو غیر مسلح کرنا ضروری ہے- کارروائی کی صورت میں نیٹو سے مشورہ کریں گے-

50 سال سے جاری محاذ آرائی کینیڈا کے وزیر مہرب دھالیوال نے کہا ہے کہ 50 سال سے جاری محاذ آرائی کے سبب پاکستان اور بھارت دیگر ممالک سے پیچھے رہ گئے ہیں- نئی دہلی اور اسلام آباد کے درمیان کشیدگی پورے خطے کیلئے نقصان دہ ہے بھارت اور پاکستان کے درمیان پھر ثالثی کی پیشکش کرتے ہیں- بھارت ایٹمی تجربات پر پابندی اور ایٹمی پھیلاؤ روکنے کیلئے معاہدوں پر دستخط کرے-

امریکہ کے خلاف مظاہرہ کیوبا میں ایک لاکھ افراد نے امریکی مشن کے سامنے صدر کاسترو کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ کیا- مظاہرین نے غیر قانونی طور پر امریکہ پہنچنے والے کیوبا کے 8 باشندوں کی فوری واپسی کا مطالبہ کیا-

سپین میں 25 بچوں کا اغوا سپین کے شمالی مشرقی شہر بارسلونہ میں ایک شخص نے چاقو دکھا کر ایک سکول کے 25 بچوں کو یرغمال بنا لیا اور بچوں کی رہائی کیلئے دس لاکھ ڈالر تاوان کا مطالبہ کیا ہے-

14-افراد ہلاک بھارت کے صوبہ آندھرا پردیش میں باغیوں نے ایک بس کو بارودی سرنگ سے اڑا دیا- جس کے نتیجہ میں 14-افراد ہلاک ہو گئے-

اسامہ زندہ ہے امریکی خفیہ اداروں کے حکام کا کہنا ہے کہ گزشتہ ہفتہ- عربی ٹیلی ویژن سے نشر کئے جانے والے ٹیپ پر آواز یقینی طور پر اسامہ بن لادن ہی کی ہے وائٹ ہاؤس کے ترجمان سکاٹ میکلین کے مطابق ٹیپ تجزیہ کرنے والے ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اصلی آواز ہے جو اسامہ بن لادن کی ہے-

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61